کی ترویج کے خیال سے انھوں نے اپنی کتاب کا ایک خلاصہ شایع کیا تھا اب اسی خلاصہ کو ضروری ترمیم اور مفید اضافہ کے بعد سہل قواعد تجوید کے نام سے شایع کیا ہے۔

کتاب صرف دو باب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں قرآن پاک کی تعلیم و تعلم کی فضیلت اور فنِ تجوید کی تعریف و تعارف کے بعد دس فصلوں میں مخارج حروف، صفات حروف، لام جلالہ وغیرہ، قواعد را، نون ساکن و تنوین، میم ساکن و میم نون مشدد، ہائے ضمیر، مد و قصر، وقف و ابتدار کے مسائل بیان کئے ہیں اور ہر فصل کے اخیر میں مشقی سوالات بھی درج ہیں۔ باب دوم متفرق فوائد و مسائل پر مشتمل ہے۔ تجوید کے ابتدائی درجوں میں یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔

علماء ہند کا شاندار ماضی جلد ۱ ۲ یعنی ہندوستان مسلمان اور تحریک آزادی

تقطیع خورد - ضخامت ۴۰۰ صفحے، طباعت و کتابت دیدہ زیب قیمت مجلد ہے، پتہ :- الجمعیۃ بک ڈپو قاسم جان سٹریٹ دہلی - مصنفہ مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علمار ہند۔

اس سلسلہ کی پہلی جلد ۱۹۳۹ء میں شائع ہو کر ملک میں قبولِ عام حاصل کر چکی ہے اب اٹھارہ انیس سال کے بعد دوسری جلد ۱۹۵۷ء کے وسط میں شائع ہوئی ہے جس میں مصنف علامہ نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خانوادۂ عالیہ کے مجوزہ سیاسی پروگرام کی تشریح و تنقید کے جملہ تاریخی پہلوؤں کو بڑی جامعیت سے واضح فرمایا ہے۔ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں جن عظیم شخصیتوں نے اپنے ایثار و فرض شناسی کے تابناک نقوش صفحۂ تاریخ پر چھوڑے ہیں ان کے مجاہدانہ کارناموں اور انقلابی اقدامات کے سلسلہ میں تمام تاریخی حقائق کو مرتب فرما کر محترم مصنف نے ملک و قوم کو اپنا مرہون منت بنا لیا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ، حضرت شاہ عبدالعزیز، سید احمد شہید مولانا اسماعیل شہید اور ان حضرات کے اعوان و انصار کی انقلاب انگیزیوں کے علاوہ اٹھارہویں صدی عیسوی کے سیاسی ماحول سے متعلق بہتیرے جزئیات اس مقدس صحیفہ میں یکجا مرتب نظر آتے ہیں۔

لکھنو اور جنگ آزادی تقطیع خرد - ضخامت ۱۳۶ صفحات، کاغذ و طباعت بہتر، قیمت عہ پتہ - ادبی اکیڈمی نیا گاؤں لکھنو

۱۸۵۷ء کی تحریک آزادی کی صد سالہ یادگار کے موقعہ پر مختلف زبانوں میں چھوٹی بڑی کتابوں اور مقالات کی اشاعت ہو چکی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو دراصل مجموعہ ہے

چند ایسے مقالات کا جن کا مقصد تحریک آزادی میں لکھنو کے حصہ کو واضح کرنا ہے۔ مقالات سنجیدہ اور پراز معلومات ہیں لکھنے والوں میں ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی، شیخ تصدق حسین، عبدالاحد خاں جلیل اور خان مجیب طرزی کی شخصیتیں ہیں۔ یہ مجموعہ آزادی وطن کی اس تاریخی تحریک کے سلسلہ میں مفید اضافہ اور ادبی اکیڈمی کی قابل قدر پیشکش ہے۔

ماہنامہ "فاران"

کا

معرکہ آرا عظیم الشان "خلافت نمبر"

فاران کے دو خاص شمارے (سیرت نمبر اور توحید نمبر) ادب و انشاء اور دین و اخلاق کی تاریخ میں ایک مثال قایم کر چکے ہیں۔ اب فاران کا تیسرا شمارۂ خاص خلافت نمبر بھی سی آن بان اور اہتمام کے ساتھ دسمبر ۵۵ء میں آرہا ہے۔

خلافت نمبر میں اہم اور نازک مسائل پر بڑے جاندار بلکہ فیصلہ کن مقالے ہوں گے خلفائے راشدین کی مقدس سیرت کی درخشانی سے ایک ایک ورق تابناک! خلافت نمبر کے مقالے پڑھ کر ہر صاحب انصاف اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ صحابہ کرام کی محبت ایمان کا تقاضا اور صفائے قلب کی دلیل ہے۔ اسلامی تاریخ کے ہزاروں صفحات کا دل نشین خلاصہ:-

لکھنے والے:-

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا محمد اسحٰق سندیلوی، حافظ مجیب اللہ ندوی، ڈاکٹر حمید اللہ (پیرس) مولانا عامر عثمانی (مدیر تجلی) امتیاز علی خاں عرشی رام پوری، ڈاکٹر زبید احمد، نعیم صدیقی، ڈاکٹر محمد احمد صدیقی، پروفیسر ضیاء احمد بدایونی، ابو محمد امام الدین رام نگری، مولانا نجم الدین احیائی۔ ملا واحدی۔ سید حسن ریاض۔ ضیاء الدین احمد برنی۔ پروفیسر عبدالرشید فاضل۔ ایوب قادری (بی۔ اے) پروفیسر اسرار احمد مسٹر ناتھ رام (ایم اے)

ان کے علاوہ

مدیر فاران (ماہر القادری) کا معرکہ آرا "نقش اول" اور شعراء کی ایمان افروز نظموں کا گلدستہ بھی! ضخامت تقریباً چار سو صفحات، قیمت چار روپیہ (علاوہ محصول ڈاک) مستقل خریدار صاحبان کو عام چندے (چھ روپے آٹھ آنے) ہی میں خلافت نمبر ملے گا۔

ماہنامہ فاران کیمبل اسٹریٹ کراچی ۱ پاکستان

بھارت کے خریدار صاحبان کے لئے رقم بھیجنے کا پتہ۔ دفتر الحسنات، رام پور۔ (یوپی)